

بِنْتُ



# صوبائی حکومت (State Government)

## استاد کے لیے نوٹ

دونوں کو پیش کیا گیا ہے۔ پھر بھی بچوں سے ان میں بہت زیادہ تمیز کی توقع نہیں کرنی چاہیے۔ بہتر ہوگا کہ بچوں کو صبر و سکون کے ساتھ سوالات کرنے پر اکسایا جائے جیسے کہ ”سب سے زیادہ با اختیار شخص کون ہے؟“ (M.L.A) ایم۔ ایل۔ اے مسائل کو حل کیوں نہیں کر سکتا؟“، ”غیرہ۔ اس طرح کے سوالات ان کو اس قابل بنائیں گے وہ حکومت کے اعضا نظام کا شعور پیدا کر سکیں۔

یہ بات کافی اہم ہے کہ طلباء عوامی مسائل سے متعلق اپنے نقطہ نظر کو بیان کرنے کا اعتماد حاصل کر سکیں۔ اور اس باب میں دی گئی مشق کے ذریعے حکومت کے رول کو سمجھ سکیں۔ آپ کو ان کے لیے عام مسائل (جیسے کہ آمدورفت کے ذرائع اسکول فیس، پانی، بچہ مزدوری (Child Labour)، کتب وغیرہ پر ان کے درمیان بحث کروانی) کے ذریعے حکومت کو دیوار پر چارٹ کے ذریعے پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔ حکومت اور اس کے کاموں پر بحث اکثر بوریت اور خنک مزاجی کی طرف لے جاتی ہے۔ ان اس巴ق کو پڑھاتے وقت ہمیں خیال رکھنا ہوگا کہ کلاس روم کے ماحول کو ناصحانہ بنانے کے بجائے پرکشش اور لچسپ بنائیں۔

ان دونوں ابواب (باب 2۔ اور باب 3) میں صوبائی حکومت کی تشکیل اور اس کے کاموں پر واضح حالات میں بحث کرنے کی کوشش کی گئی ہے ہم نے صحت عامہ کو مثال کے طور پر منتخب کیا ہے۔ اس کے علاوہ دوسرے اہم موضوعات بھی پہنچنے جاسکتے تھے۔

باب 2 میں ”صحت، پر عوام کے لیے اہم مسئلہ کی حیثیت سے بحث کی گئی ہے اس میں سہولیات صحت کے عوامی اور نجی دونوں پہلو شامل ہیں۔ ہندوستان میں صحت کی دیکھ بھال کے موقع سب کو حاصل نہیں ہیں۔ حالانکہ ہمارا دستور اس نظریے کی حمایت کرتا ہے کہ صحت کا حق ہمارے بنیادی حقوق کا ایک پہلو ہے۔ مگر اس کے موقع کسی حد تک نا برابر ہیں۔ اعداد و شمار مہیا کرا کر طلباء حکومت کے مثالی رول اور اس کی تشکیل میں پوشیدہ مقاصد پر غور کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ کچھ ایسے طریقوں پر بھی بحث کی گئی ہے جن سے حالات میں تبدیلی لائی جاسکتی ہے۔

باب 3 حکومت کے کام کا ج کے طریقوں پر روشنی ڈالتا ہے۔ اسی کے ساتھ نمائندگی جواب دہی، عوامی بہتری کے منصوبوں پر بحث کرتا ہے۔ اگرچہ مجلس قانون ساز (legislature) اور عاملہ (Executive)

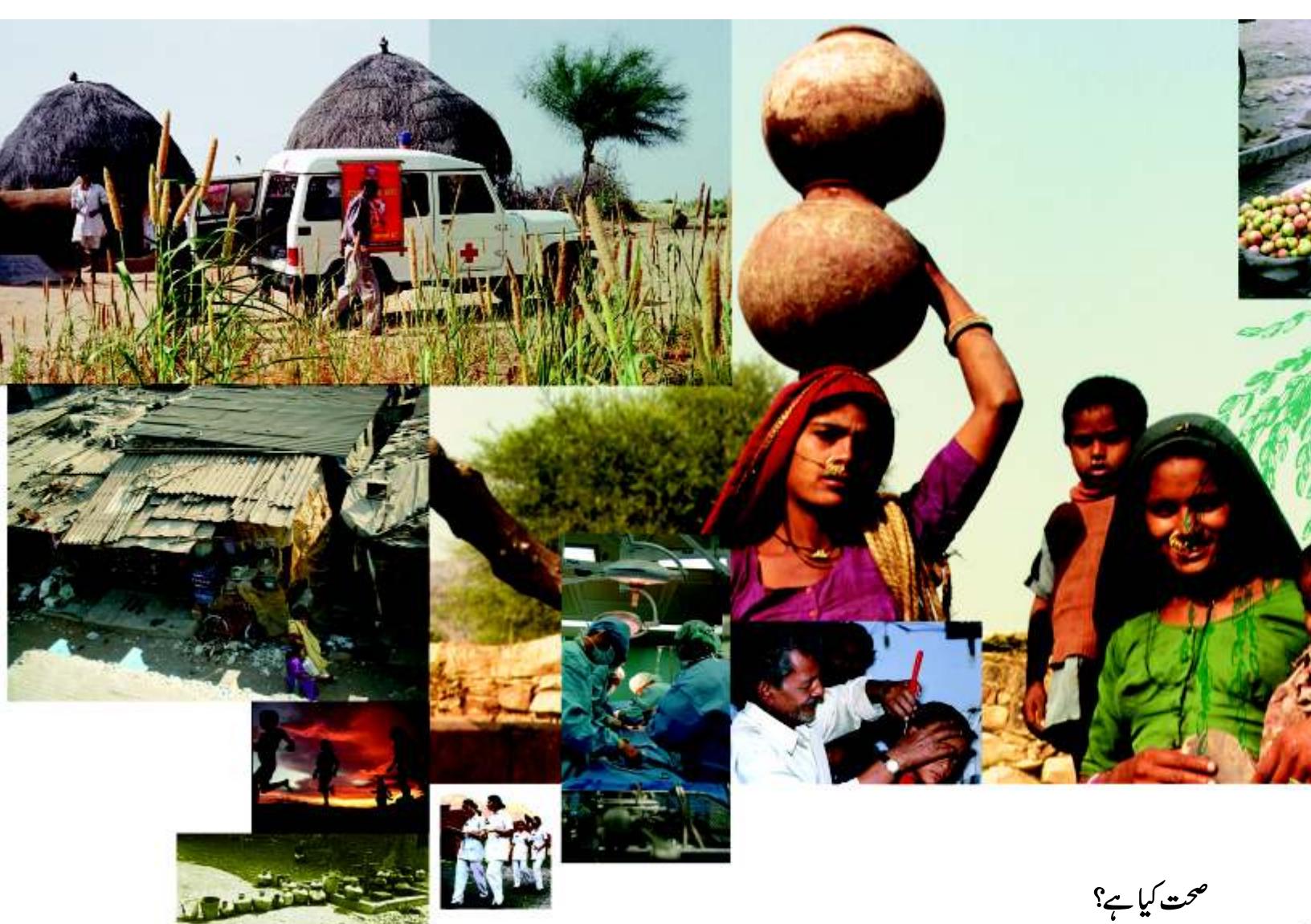
2۔



## صحت عامہ میں حکومت کا کردار (Role of the Government in Health)

جہوریت میں عوام حکومت سے اپنی فلاح کے کام کی توقع کرتے ہیں اور یہ کام رہائش، تعلیم، صحت، روزگار، سڑکوں کی تعمیر، بجلی وغیرہ کی فراہمی کے ذریعے کیا جاسکتا ہے۔ اس باب میں ہم صحت کے معنی اور مسائل کا جائزہ لیں گے۔ اس باب کے ذیلی عنوانات کو دیکھیے۔ کیا آپ سوچتے ہیں کہ یہ سبق حکومت کے کام سے تعلق رکھتا ہے؟





## صحت کیا ہے؟

صحت کے متعلق ہم کئی طریقوں سے سوچ سکتے ہیں بیماری اور زخموں سے اپنے آپ کو محفوظ رکھنے کی صلاحیت کو، ہم صحت کہتے ہیں لیکن صحت محض بیماریوں سے ہی متعلق نہیں ہے۔ ممکن ہے آپ کا صحت سے متعلق اور بیان کی گئی کچھ چیزوں سے سابقہ پڑا ہوا لیکن ہم جس بات کو نظر انداز کر دیتے ہیں وہ یہ حقیقت ہے کہ تمام حالات کا تعلق صحت سے ہے۔ بیماری کے علاوہ ہمیں دوسری وجوہات پر بھی غور کرنے کی ضرورت ہے جو کہ ہماری صحت پر اثر ڈالتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر لوگ صاف پانی پیتے ہیں اور آلودگی سے آزاد ماحول میں سانس لیتے ہیں تو وہ بھی صحت مند کھلائیں گے۔ دوسری جانب اگر عوام کو مناسب غذا نہیں ملتی پھر محدود حالات میں زندگی جیتے ہیں تو وہ بیماری کے زیادہ قریب ہوں گے۔

ہم سبھی لوگ خواہ کچھ بھی کرتے ہوں خود کو چست اور پر جوش رکھنا پسند کریں گے۔ لمبے عرصے تک ست رہنا، اداس، پریشان یا خوف زدہ رہنا صحت مندی نہیں ہے۔ ہم سبھی کو ڈھنی دباؤ سے دور رہنے کی ضرورت ہے، زندگی کے یہ مختلف پہلو ہماری صحت کا حصہ ہیں۔

## ہندوستان میں صحت کی دلکشی بھال (Healthcare in India)

آئیے ہم ہندوستان میں صحت کی دلکشی بھال کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیتے ہیں پہلے اور دوسراے کالم میں بیان کی گئی صورت حال کا مقابلہ اور موازنہ کیجیے۔

کیا آپ ان کالموں کو کوئی عنوان دے سکتے ہیں

<p>پوری دنیا میں سب سے زیادہ طبی کالج (Medical College) ہندوستان میں ہیں۔ یہ ملک دنیا میں سب سے زیادہ ڈاکٹر تیار کرتا ہے۔ یہاں ہر سال قریباً 15,000 ڈاکٹر کامیابی حاصل کرتے ہیں۔</p>	<p>زیادہ تر ڈاکٹر شہری علاقوں میں جا کر رہتے ہیں دیہی علاقوں کے لوگوں کو ڈاکٹر تک پہنچنے کے لیے لمبا فاصلہ طے کرنا پڑتا ہے۔ آبادی کے مقابلے میں دیہی علاقوں میں ڈاکٹروں کی بہت کمی ہے۔</p>
<p>ان سالوں میں صحت کی سہولیات کافی بڑھی ہیں 1950 میں ہندوستان میں صرف 2,717 ہسپتال تھے۔ سال 1991 میں 11,174 ہسپتال اور سال 2000 میں یہ تعداد بڑھ کر 18,218 ہو گئی۔</p>	<p>لگ بھگ 5 لاکھ لوگ ہر سال ٹی-بی Tuberculosis سے مر جاتے ہیں آزادی سے لے کر آج تک کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ تقریباً 20 لاکھ لوگ ہر سال میریا کاشکار ہوتے ہیں اور یہ تعداد کم نہیں ہو رہی ہے۔</p>
<p>غیر ممالک سے کثیر تعداد میں طبی سیاح (Medical Tourists) یہاں آتے ہیں۔ وہ ہندوستان کے چند ایسے ہسپتالوں میں علاج کرانے کی خاطر آتے ہیں جن کا معیار دنیا کے بہترین ہسپتالوں کی طرح ہے۔</p>	<p>ہم تمام لوگوں کو پینے کا پانی مہیا کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ چھوٹ چھات کی بیماریوں میں 21% ایسی بیماریاں ہیں جو پانی کے ذریعے پھیلتی ہیں۔ مثلاً ڈایریا (Diarrhoea) کیڑے پپٹاٹس (Haptitas) وغیرہ</p>
<p>ہندوستان دوائیاں بنانے میں دنیا کا چوتھا بڑا ملک ہے اور یہ دوائیوں کی بڑی تعداد برآمد کرتا ہے</p>	<p>ہندوستان میں کل بچوں کی نصف تعداد کو مناسب غذا نہیں ملتی اور غذا کی کمی Undernourished کاشکار ہو جاتے ہیں</p>

بیماریوں سے بچنے اور ان کا علاج کرنے کے لیے ہمیں صحت کی دلکشی بھال کی مناسب سہولیات کی ضرورت ہے جیسے صحت کے مرکز (Health Care Centers) ایمبونس (Ambulance Services) جانچ کے لیے تجربہ گاہ (Laboratory) بلڈ بینک (Blood Bank) وغیرہ جو کہ مریضوں کی ضرورت کے مطابق دلکش بھال اور سہولیات مہیا کر سکتے ہیں۔ ایسی سہولیات مہیا کرنے کے لیے ہمیں ہمیلتھ ورکروں (Health workers) نرسوں اور قابل ڈاکٹروں اور دوسراے ماہرین صحت کی ضرورت ہے جو کہ مرض کی تشخیص (Diagnose) کر سکتے ہیں۔ اور مریض کو مشورہ دے سکتے ہیں۔ علاج کر سکتے ہیں۔ ہمیں ان دوائیوں اور آلات (Equipments) کی بھی ضرورت ہے جو علاج کے لیے ضروری ہیں۔

ہمارے ملک میں اکثر یہ بات کہی جاتی ہے کہ ہم تمام لوگوں کو صحت کی سہولیات مہیا کرنے کے قابل نہیں ہیں کیونکہ سرکار کے پاس پیسہ اور سہولیات کی کمی ہے۔ اور باسیں ہاتھ پر دیے گئے کالم کو پڑھنے کے بعد کیا آپ سوچتے ہیں کہ یہ چیز ہے؟ بحث کیجیے۔

ہندوستان میں ڈاکٹروں، کلینیکوں اور ہسپتالوں کی ایک کثیر تعداد ہے۔ اس ملک کو عوامی نظام صحت چلانے کا قابل ذکر تجربہ اور جانکاری ہے۔ ان ہسپتالوں میں صحت کے مرکزوں کا انتظام سرکار کے ذریعے چلا جاتا ہے۔ اس کے پاس اپنے لاکھوں گاؤں کی شکل میں بکھرے ہوئے عوام کے ایک بڑھے حصے کی صحت کی دلکشی بھال کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔ اس کی مزید تفصیل ہم آگے چل کر بیان کریں گے۔ اس کے علاوہ یہ کہ یہاں طبی سائنس میں غیر معمولی ترقی ہوتی ہے جس کے ذریعے ملک میں نئی پیشہ وارانہ مہارات (Technologies) اور علاج کے نئے طریقے مہیا ہوئے ہیں۔

دوسری کالم حالانکہ اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ صحت کی صورت حال ہمارے ملک میں کسی قدر تشویش ناک ہے۔ اوپر ذکر کی گئی تمام ترقی کے باوجود ہم عوام کو مناسب طبی سہولیات مہیا کرنے میں ناکام رہے ہیں یہ ایک افسوسناک بات (Paradox) ہے۔ ہم جو توقع کرتے ہیں یہ اس کے بالکل برعکس ہے۔ ہمارے ملک میں پیسہ اور علم ہے۔ تجربہ کار لوگ بھی ہیں۔ مگر ہم بنیادی صحت کی دلکشی بھال تمام لوگوں کو مہیا نہیں کر سکے ہیں۔ کچھ وجہات پر ہم اس باب میں غور کریں گے۔



عوامی ہسپتالوں میں اسی طرح مريضوں کو لمبی قطاروں میں انتظار کرنا پڑتا ہے۔

### حکیم شیخ کی کہانی

حکیم شیخ پنج بھنگ کھیت مزدور سمیتی (PBKMS) کا ایک رکن تھا جو کہ مغربی بنگال کے زرعی مزدوروں کی ایک تنظیم ہے۔ 1992ء کی ایک شام کو اچانک وہ چلتی ہوئی ٹرین سے گر پڑا۔ اور سر میں سخت چوٹیں آئیں۔ اس کی حالت بہت نازک تھی اور اسے فوری علاج کی ضرورت تھی۔

اس کو کوکاتہ کے ایک سرکاری ہسپتال میں لے جایا گیا مگر انہوں نے اسے یہ کہہ کر داخل کرنے سے انکار کر دیا کہ ان کے پاس خالی بستر نہیں ہے۔ شہر کے دوسرے ہسپتالوں میں ضروری سہولیات نہیں تھیں یا اس کے علاج کے لیے ماہر ڈاکٹرنہیں تھے۔ اس طرح اس نے 14 گھنٹے نازک حالات میں گزار دیے۔ اس کو 8 مختلف سرکاری ہسپتالوں میں لے جایا گیا مگر کسی نے بھی اسے داخل نہیں کیا۔

بالآخر اس کو ایک پرائیویٹ ہسپتال میں داخل کرایا گیا۔ جہاں پر اس کا علاج ہوا۔ اس نے ایک بڑی رقم علاج پر خرچ کی۔ تمام ہسپتالوں کے رویہ سے ناراض ہو کر جنہوں نے حکیم شیخ کو داخل کرنے سے انکار کر دیا تھا ان ہسپتالوں کے خلاف حکیم شیخ اور PBKMS کی عدالت میں مقدمہ دائر کیا۔

اوپر دی گئی کہانی کو پڑھیے اور تصور کیجیے کہ آپ عدالت کے نجی ہیں حکیم شیخ کے لیے آپ کیا فیصلہ دیں گے؟

علاج کی قیمت یا علاج کا خرچ  
امن اور رنجن اچھے دوست ہیں رنجن کا تعلق ایک خوش حال خاندان سے ہے لیکن اس کے  
والدین کو زندگی گزارنے کے لیے بہت جدوجہد کرنی پڑتی ہے۔۔۔



عمارت بہت شاندار تھی۔ بالکل فائیواشار ہوٹل لگتا تھا۔ ڈیڈی  
نے بتایا کہ وہ ایک پارائیویٹ ہسپتال تھا اس میں بہترین  
سہولیات تھیں۔



ڈیڈی کو استقبالیہ کا دفتر پر 500 روپے ڈاکٹر سے ملنے سے پہلے ہی جمع کرنے<sup>پڑے۔</sup> وہاں ہر طرف بے انہاتا صفائی تھی اور دکش موسیقی کی آواز گونج رہی تھی۔



جانچ کے نتیجے آنے کے بعد ہم دوبارہ ڈاکٹر سے ملنے گئے اس نے جانچ رپورٹ  
کا بغور جائزہ لیا اور بتایا کہ سب کچھ ٹھیک ہے۔ مجھے صرف واڑل بخار تھا۔ ڈاکٹر  
نے مجھے بہت ساری دو ایساں تجویز کیں۔ اور آرام کا مشورہ دیا۔



تھے اپ کو یہ دوادن میں 3 بار لیتی ہے اور یہ سفید گولی  
رات کو سونے سے پہلے ایک بار یہ دو ابدن درد کی ہے اور یہ  
ایک سیر پ ہے ہماراً مت یہ بہت مزے دار ہے۔



ہاں کیا تم نے ٹی وی پر  
بیٹ میں Batman  
سے ملاقات کی



بالکل ایسا ہی ہوا۔ ہم ایک بڑے سرکاری ہسپتال میں گئے ہمیں او۔ پی۔ ڈی کا دینٹر پر ایک لمبی قطار میں انتظار کرنا پڑا۔ میں اپنے آپ کو اتنا یاد رکھتا کہ تمام وقت میں اپنے ابا کا سہارا لیے رہا۔



میں تم سے یہ سب بتانے کو بے تاب تھا سمجھے تم۔ مگر تم اپنے بارے میں تو بتاو تم کون سے ہسپتال گئے تھے؟



ام۔ م۔ یہ تمہارے ہسپتال کی طرح اچانکیں خاپبلے تو ابا مجھے وہاں لے کر جانا ہی نہیں چاہتے تھے کیوں کہ وہ کہتے تھے کہ وہاں بہت وقت لگے گا۔

تین دنوں کے بعد ہمیں جانچ رپورٹ ملی اور ہم دوبارہ ہسپتال گئے اس دن وہاں دوسرا ڈاکٹر تھا۔



رچن کو اتنی زیادہ رقم کیوں خرچ کرنی پڑی؟  
وجوہات بتائیے۔

## عوامی اور نجی صحت کی خدمات (Public & Private Health Care Services)

اوپر بیان کی گئی کہاں سے آپ یہ سمجھ چکے ہوں گے کہ صحت کی مختلف سہولیات کو ہم دو حصوں میں بانٹ سکتے ہیں۔

(a) عوامی خدمات صحت (Public Health Services)

(b) نجی سہولیات صحت (Private Health Facilities)

امن نے سرکاری ہسپتال میں کم مشکلات کا سامنا کیا آپ کے خیال میں ہسپتال کس طرح اور بہتر طریقے سے اپنا کام انجام دے سکتا ہے بحث کیجیے۔

جب آپ بیمار ہوتے ہیں تو کہاں جاتے ہیں؟ کیا آپ ایسی ہی دشواریوں کا سامنا کرتے ہیں۔ اپنے تجربے کی بنیاد پر ایک پیرا گراف لکھیے۔

نجی ہسپتال میں ہم کم مشکلات کا سامنا کرتے ہیں بحث کیجیے۔

### عوامی خدمات صحت

عوامی خدمات ہسپتاں اور صحت کے مرکز کی ایک سلسلہ ہے جو کہ حکومت کے ذریعے چلا یا جاتا ہے۔ یہ ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ اس طرح یہ شہری اور دیہی دونوں علاقوں کا احاطہ کرتے ہیں۔ اور تمام طرح کی بیماریوں کا علاج مہیا کرتے ہیں عام بیماریوں سے لے کر مخصوص خدمات تک۔ گاؤں کی سطح پر صحت کے مرکز ہوتے ہیں۔ جہاں عام طور پر ایک نرس اور گاؤں کا ایک ہیلپچر ورکر (Health Worker) ہوتا ہے۔ ان کو روزمرہ کی بیماریوں سے نبٹنے کے طریقے سکھائے جاتے ہیں۔ اور وہ بنیادی مرکز صحت (Primary Health Centre) کے ڈاکٹروں کے زیرگرانی اپنے کام کو انجام دیتے ہیں۔ دیہی علاقوں میں اس طرح کے مرکز بہت سے گاؤں کا احاطہ کرتے ہیں ضلع پر ضلع ہسپتال ہے جو کہ تمام صحت کے مرکز کی نگرانی کرتا ہے۔ بڑے شہروں میں بہت سے سرکاری ہسپتال ہوتے ہیں۔ بالکل ایسا ہی جس میں کامن کو لے جایا گیا تھا۔ اور اسی طرح مخصوص سرکاری ہسپتال جس کا ذکر حکیم شیخ کی کہانی میں ہے۔

خدمات صحت کئی وجوہات کی بنا پر عوامی 'Public' کہلاتی ہے۔ تمام شہریوں کے لیے صحت کا وعدہ پورا کرنے کے لیے سرکار نے صحت کے مرکز اور ہسپتال قائم کیے ہیں۔ ان خدمات کو انجام دینے کے لیے حق وسائل کی ضرورت ہوتی ہے ان کو ہم عوام کے ذریعے سرکار کو ٹیکس کی شکل میں دی گئی رقم سے پورا کرتے ہیں۔ اس لیے سہولیات سمجھی کے لیے ہیں۔ عوامی نظام صحت کا سب سے اہم نقطہ نظر یہ ہے کہ اس سے معیاری



ایک دیہی صحت مرکز پر ڈاکٹر کسی مريض کو دوائیاں دے رہی ہے۔

صحت کی خدمات مفت یا پھر بہت کم قیمت پر پہنچائی جائیں۔ تاکہ غریب لوگ بھی علاج کرو سکیں۔ عوامی صحت کا دوسرا اہم کام ہے کہ بیماریاں جیسے ٹی۔ بی۔ ملیریا پیلیا (Jaundice) ہپسٹھ (Cholera) ڈاہریا (Diarrhoea) چکن گنیا (Chikungunya) وغیرہ کو پھیلنے اور بڑھنے سے روکنے کے مناسب اقدامات کیے جائیں اس کے لیے حکومت اور عوام کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ ورنہ یہ موثر ثابت نہیں ہوگا۔ مثال کے طور پر جب ہم یہ مہم چلاتے ہیں کہ مچھر۔ داڑکول اور چھتوں وغیرہ پر افزائش نسل (Breeding) نہ کر سکیں۔ تو علاقہ کے ہر گھر میں یہ کوشش کرنی ہوگی۔

حکیم شیخ کے مقدمے کو یاد کیجیے۔ کیا آپ جانتا چاہیں گے عدالت نے اس مقدمے کا کیا فیصلہ کیا۔

ہمارے دستور کے مطابق حکومت کا یہ بنیادی فرض ہے کہ وہ سبھی کو صحت کی سہولیات مہیا کرائے اور عوام کی خوشحالی اور بھلائی کو پیغام بیانے۔

حکومت کو ہر شخص کے جینے کے حق کی حفاظت کرنی ہی ہوگی عدالت نے کہا کہ حکیم شیخ نے جن مشکلات کا سامنا کیا اس سے اس کی جان بھی جاسکتی تھی اگر کوئی ہسپتال کسی شخص کو وقت پر طبی علاج مہیا نہیں کر سکتا تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ اس کی زندگی کی حفاظت نہیں کی گئی۔

### عوامی نظام صحت کس لحاظ سے سب کے لیے ہے؟

ایک عورت اپنے بیمار بچے کے ساتھ ایک سر کاری ہسپتال میں:- UNICEF کے مطابق ہندوستان میں ہر سال 20 لاکھ سے زائد لوگ ان و بائی بیماریوں سے مر جاتے ہیں جن سے بچا جاسکتا ہے۔

عدالت نے یہ سبھی کہا کہ یہ حکومت کا فرض تھا کہ حکیم شیخ کو ہنگامی حالات میں علاج کے ساتھ ساتھ تمام ضروری صحت کی خدمات مہیا کروائی جاتیں۔ ہسپتال کو اور ان کے اسٹاف کو ضروری علاج مہیا کرانے کی اپنے ذمے داری پوری کرنی چاہیے تھی۔ چونکہ متعدد سرکاری ہسپتالوں نے حکیم شیخ کے علاج سے انکار کر دیا تھا اس لیے عدالت نے صوبائی حکومت کو حکم دیا کہ شیخ کے علاج کے اوپر آنے والا خرچ اسے ادا کیا جائے۔

### نجی سہولیات صحت (Private Health Facilities)

ہمارے ملک میں نجی سہولیات صحت کا ایک وسیع میدان موجود ہے۔ ڈاکٹروں کی ایک بڑی تعداد اپنے نجی کلینک چلاتے ہیں۔ دیہی علاقوں میں بہت سے رجسٹرڈ میڈیکل پرکٹیشرز (RMP) Registered Medical Practitioner ہو جاتے ہیں۔



شہری علاقوں میں بھی ڈاکٹروں کی ایک بڑی تعداد رہتی ہے۔ ان میں بہت سے مخصوص خدمات مہیا کرتے ہیں۔ یہاں نجی ملکیت کے بہت سے نرنسنگ ہوم اور ہسپتال ہیں۔ اور بہت سی تجربہ گاہیں ہیں (Laboratories) جو کہ مختلف طرح کی جانچ کرتے ہیں۔ اور کچھ خاص سہولیات مہیا کرتے ہیں جیسے کہ (X-Ray) ایکس رے۔ الٹراساونڈ وغیرہ۔ بہت سی دوائیوں کی دوکانیں بھی ہیں جہاں سے ہم دوا خریدتے ہیں۔

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے کہ نجی صحت کے سہولیات نہ تو سرکار کی ملکیت ہیں اور نہ ہی سرکاری کے ذریعے چلائے جاتے ہیں۔ عوامی خدمات صحت کے برخلاف نجی مرکز پر مرضیوں کو ان کی خدمات کے لیے ایک موٹی قم ادا کرنی پڑتی ہے۔

آج کل نجی سہولیات کی موجودگی ہر جگہ موجود ہے۔ درحقیقت اب کئی بہت بڑی بڑی کمپنیاں ہسپتال چلاتی ہیں۔ اور کچھ دوا بنا کر بیچنے میں مشغول ہیں۔ دوا کی دوکانیں اب تو ملک کے ہر کونے میں پائی جاتی ہیں۔

### کیا صحت کی مناسب دیکھ بھال سب کو ملتی ہے؟

ہندوستان میں ہم ایک ایسی صورت حال کا سامنا کر رہے ہیں جہاں نجی خدمات میں تو اضافہ ہے مگر خدمات میں نہیں۔ صحت کی نجی سہولیات مختلف صورتوں میں ملتی ہیں اپنے علاقے کی کچھ مثالوں سے اس کو واضح کیجیے۔ عوام کو اب آسانی سے نجی خدمات دستیاب ہیں۔ یہ شہری علاقوں میں مرتنگ ہو رہے ہیں۔ چونکہ یہ مرکز مالی فائدے کے لیے چلائے جاتے ہیں۔ اس لیے ان کے خدمات کی قیمت بہت زیادہ ہے۔ دوائیاں ہمگی ہیں۔ بہت سے لوگ یہ اخراجات برداشت نہیں کرپاتے۔ یا اگر کوئی گھر میں بیمار ہو جائے تو علاج کرانے کے لیے قرض لینا پڑتا ہے۔



دہلی کے ایک بڑے ہسپتال کے آپریشن روم کا منظر۔

دلی کے ایک نجی ہسپتال میں آپریشن کے بعد کا کمرہ صحت کی نجی سہولیات کے کیا معنی ہیں۔ اپنے علاقے کی کچھ مثالوں کے ساتھ واضح کیجیے۔

دیہی علاقوں میں مرضیوں کے لیے چلتی پھرتی کلینیک کے طور پر اکثر جیپ کا استعمال کیا جاتا

- ہے۔



اس حاملہ عورت کو تربیت یافته ڈاکٹر کو دکھانے کے لئے کئی کلومیٹر کافاصلہ طے کرنا پڑتا ہے۔

زیادہ سے زیادہ دولت کمانے کے لیے یہ نجی مرکز نامناسب طریقوں کو بھی بڑھاوا دیتے ہیں۔ بعض اوقات سستے طریقے بھی مہیا ہونے کے باوجود ان کا استعمال نہیں کیا جاتا۔ مثال کے طور پر، عام طور پر دیکھا گیا ہے۔ کہ جہاں صرف کچھ گولیاں یا عام دواوں سے کام چل سکتا ہے۔ وہاں یہ ڈاکٹر غیر ضروری دوائیاں، انجلشن یا نمک کی بوتلوں کا نسخہ تجویز کر دیتے ہیں۔

درحقیقت کل آبادی کے صرف 20 فیصد لوگ ہی بیماری کے دوران تمام دوائیاں خریدنے کی قدرت رکھتے ہیں۔ دیہی علاقوں میں مریضوں کے لیے جیپ ایک چلتے پھرتے کلینک کی شکل میں کام کرتی ہیں۔ اس طرح سوہ لوگ بھی جو کہ غریب نہیں کھلاتے۔ دوائیوں کے اخراجات ان کے لیے بھی مشکل کا سبب بنتے ہیں ایک مطالعہ سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ وہ لوگ جو کسی بیماری یا چوٹ کی وجہ سے ہستالوں میں داخل ہوئے ہیں۔ ان میں سے 40 فیصد لوگوں کو علاج کے اخراجات ادا کرنے کے لیے یا تو روپے قرض لینے پڑتے ہیں یا اپنی ملکیت کو فروخت کرنا پڑتا ہے۔

وہ لوگ جو کہ غریب ہیں۔ خاندان میں کسی کی بھی بیماری ان کے لیے مایوسی اور پریشانی لاتی ہے۔ تکلیف وہ بات یہ ہے کہ ایسے حالات بار بار پیش آتے رہتے ہیں۔ غریب لوگوں کو ان کی پوری غذا بھی نہیں ملتی۔ ان کو اتنا کھانا نہیں ملتا جتنا کہ کھانا چاہیے۔ ان کو بنیادی ضرورتیں جیسے کہ پینے کا پانی، مناسب گھر، صاف سترہ اماجول بھی فراہم نہیں ہے۔ اس وجہ سے ان کے ہونے کے امکانات زیادہ ہیں۔ اور پھر بیماری پر آنے والے اخراجات ان کی صورت حال کو مزید بدتر بنادیتی ہیں۔

کبھی کبھی لوگوں کو بروقت علاج نہ ملنے کی وجہ صرف پیسے کی کمی ہی نہیں ہوتی۔ مثلاً عورتوں کو فوری طور پر ڈاکٹر کے پاس نہیں لے جایا جاتا۔ خاندان میں عورتوں کی صحت کو مردوں کی صحت کے مقابلے کم اہمیت دی جاتی ہے۔ بہت سے قبائلی علاقوں میں مرکز صحت بہت کم ہیں۔ اور وہ بھی صحیح طرح سے کام نہیں کرتے۔ یہاں تک کہ نجی صحت کی خدمات بھی مہینہ نہیں ہیں۔

### یہ مسئلہ کیسے حل ہو سکتا ہے؟ (What Can be Done)

اس میں شک کی کوئی بات نہیں کہ ہمارے ملک میں زیادہ تر عوام کی صحت کی صورت حال بہت اچھی نہیں ہے۔ یہ سرکاری ذمے داری ہے کہ تمام شہریوں کو معیاری صحت کی خدمات پہنچائی جائیں۔ خاص طور سے غریبوں اور محروم لوگوں کو۔

حالانکہ صحت، عوام کے سماجی حالات اور بنیادی آسائشوں پر اتنا ہی محصر ہے جتنا کہ صحت کی سہولیات پر۔ اس لیے صحت عامہ کی صورتِ حال کو بہتر بنانے کے لیے دونوں پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اور ایسا کیا بھی جاسکتا ہے نیچے دی گئی مثال کو پڑھیے۔

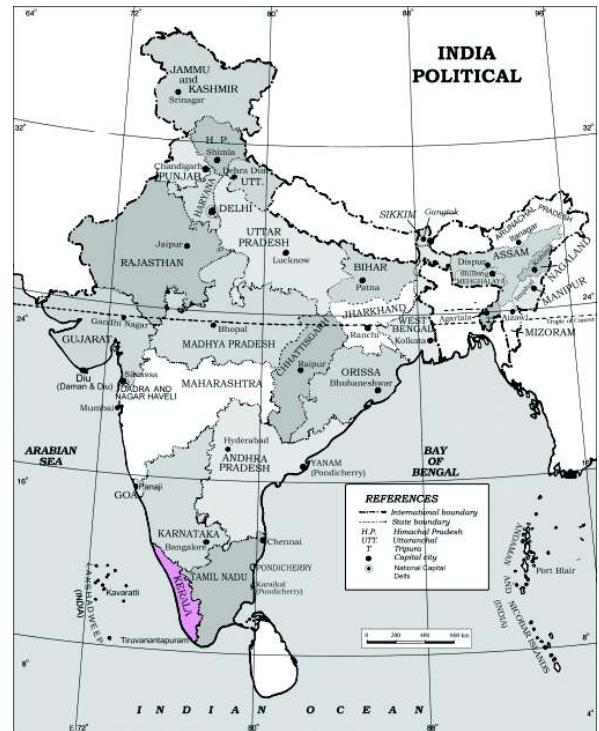
## کیرالا کا تجربہ

1996ء میں کیرالا کی حکومت نے اپنے صوبے میں کچھ بڑی تبدیلیاں کیں۔ صوبے کے کل بجٹ کا 40 فیصد حصہ پنچایت کو دے دیا گیا۔ اپنی ضرورتوں کے مطابق وہ اسے منصوبہ بند طریقے سے استعمال کر سکتے تھے۔ اس سے گاؤں کے لیے یہ ممکن ہو سکا کہ وہاں کے لیے پانی۔ غذا، تعلیم اور عورتوں کی ترقی کے صحیح منصوبوں کو یقینی بنایا جاسکے۔ اس مقصد کے تحت پانی کی سپلائی کا جائزہ لیا گیا۔ اسکو لوں اور آنکن و اڑیوں کی کارکردگی کو بہتر بنایا گیا۔ اور گاؤں کے مخصوص مسائل کو اٹھایا گیا۔ مرکزی صحت کی اصلاح کی گئی۔ ان تمام اقدامات نے صورتِ حال کو بدلتے میں بہت مدد کی۔ ان کوششوں کے باوجود کچھ مسائل جیسے کہ دوائیوں کی قلت۔ ہستالوں میں کافی بسٹروں کی کمی۔ ڈاکٹروں کی کمی۔ اب بھی برقرار ہیں اور ان کو دور کیے جانے کی ضرورت ہے۔

آئیے۔ ایک دوسرے ملک کی مثال دیکھیں کہ کس طرح وہ صحت کے مسائل حل کرتے ہیں۔

### کوشاڑیا کا حکمت عملی (The Costa Rican Approach)

کوشاڑیا کو جنوبی امریکہ کے سب سے صحت مند ممالک میں سے ایک تصور کیا جاتا ہے۔ اس کی خاص وجہ ان کے آئینیں میں دیکھی جاسکتی ہے۔ کچھ سال پہلے کوشاڑیا نے فوج نہ رکھنے کا ایک اہم فیصلہ لیا۔ اس فیصلے نے کوشاڑیا کی حکومت کو وہ رقم جو کہ فوج پر خرچ کی جاسکتی تھی۔ صحت، تعلیم اور عوام کی دوسرا بنیادی ضرورتوں پر خرچ کرنے میں مددی۔ کوشاڑیکن حکومت کا یہ ماننا ہے کہ ملک کی ترقی کے لیے عوام کا صحت مند ہونا ضروری ہے لہذا اپنے عوام کی صحت کا وہ خاص خیال رکھتی ہے۔ یہاں کی حکومت تمام بنیادی سہولیات اور خدمات اپنے ہر شہری کو مہیا کرتی ہے۔ مثال کے طور پر صاف پینے کا پانی صفائی۔ غذا۔ مکان وغیرہ کی سہولیات شہریوں کو فراہم ہیں۔ صحت کی تعلیم اہم خیال کی جاتی ہے۔ اور ہر سطح پر صحت کی جانکاری، تعلیم کا ایک ضروری حصہ ہے۔



اوپر ہندوستان کے نقشے میں صوبہ کیرالا کو گلابی رنگ میں دیکھایا گیا ہے۔

اس کتاب کے سرور ق کے اندر کے حصے (صفحہ-3) میں ہندوستان کا نقشہ بنایا ہے۔ پنسل کا استعمال کرتے ہوئے اس نقشے میں صوبہ کیرالا دکھائیں۔

آئین کے ایک اہم حصے میں تحریر کیا گیا ہے کہ یہ ملک کا فرض ہے کہ عوام کے معیار زندگی اور غذا ایت کی سطح کو اور اخائی جائے اور صحت عامہ کو بہتر بنایا جائے۔

1۔ اس سبق میں آپ نے پڑھا کہ صحت بیماری کے مقابلے میں ایک وسیع تصور رکھتی ہے۔ دستور کے اس اقتباس کو دیکھیے اور معیار زندگی، 'living Standard' اور 'صحت عامہ' "Public Health" کو اپنے الفاظ میں واضح کیجیے۔

2۔ وہ کون سے مختلف طریقے ہیں۔ جن کے ذریعے حکومت سب کے لیے صحت مہیا کرنے کے اقدامات کر سکتی ہے۔

3۔ آپ اپنے علاقے میں عوامی خدمات، صحت اور نجی خدمات صحت میں کیا فرق دیکھتے ہیں نیچے دی گئی جدول کا استعمال کرتے ہوئے ان میں مقابلہ اور موازنہ کیجیے۔

خدمات کی قیمت	سهولیت
نجی	
عوامی	

4۔ پانی اور صفائی کی حالت میں سدھار سے بہت سی بیماریوں پر کنٹرول پایا جاسکتا ہے۔ مثالوں کی مدد سے سمجھائیے۔

## فرهنگ

عوامی (Public): وہ عمل یا خدمات جو کہ کسی ملک کے عام لوگوں کے لیے ہوتی ہے اور زیادہ تر اس کا انتظام حکومت کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ اس میں ٹیلی فون، اسکول، ہسپتال وغیرہ کی خدمات شامل ہیں۔ عوام ان خدمات کی جائز کر سکتے ہیں اور ان کی ناکارکردگی پر سوالات بھی اٹھاسکتے ہیں۔

نجی (Private): وہ عمل یا خدمات جو کہ کسی فرد یا کمپنی کے ذریعے اپنے ذاتی فائدے کے لیے منظم کیا جاتا ہے۔

طبی سیاح (Medical Tourist): اس کا مطلب وہ غیر ملکی لوگ جو ہمارے ملک میں خاص طور سے طبی علاج کی خاطر ہسپتا لوں میں آتے ہیں۔ جو کہ اعلیٰ معیاری سہولیات ان کے اپنے ملک کے مقابلے میں کم قیمت میں فراہم کرتے ہیں۔

وابائی بیماریاں: وہ بیماریاں جو کہ مختلف طریقوں سے ایک شخص سے دوسرے شخص تک پھیلتی ہیں جیسے کہ پانی۔ غذا اور ہوا وغیرہ کے ذریعے۔

OPD اور ڈپارٹمنٹ (Out Patient Department) کی چھوٹی شکل ہے۔ ہسپتال میں یہ یہ وہ جگہ ہے جہاں مریض کو کسی خاص وارڈ میں داخل کرنے سے پہلے علاج کے لیے لاایا جاتا ہے۔